سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 2001

سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT ELECTIONS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۳۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم

Amendment of section 10 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۴۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۵۔۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of section 15 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۶۔۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۶ کی ترمیم

Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۷۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم

Amendment of section 17 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 2001

سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT ELECTIONS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[۷ جولائی ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ بلدیاتی حکومتی انتخابات آرڈر، ۲۰۰۰ (۲۰۰۰ کے نمبر ۸) کے تحت چیف ایگزیکٹو آف پاکستان نے خوشی سے چیف الیکشن کمشنر کو صوبوں میں بلدیاتی حکومت کے انتخابات کرانے کے لیئے بااختیار بنایا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیئے ۱۹۹۹ کا پرووزنل کانسٹی ٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ۹، اور

اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم
Amendment of section 10 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۲۔سندھ بلدیاتی حکومتی انتخابات آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۹ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"مخصوص اقلیتی سیٹیں: ایک یونین میں جہاں اقلیتوں کی آبادی یونین کی کل آبادی کے دس فیصد سے زائد ہے تو گذشتہ دفعہ میں بیان کردہ اقلیتوں کے لیئے مخصوص سیٹیں اس طرح جاری کی جائیں گی جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا جائے۔"۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم
Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ ضلعہ کاؤنسل براہ راست نسبتی تقسیم سے تعلقوں یا ٹاؤنس میں تقسیم شدہ عورتوں کے لیئے مخصوص سیٹوں پر انتخابات کے لیئے ایک الیکٹورل کالیج ہوگا، جو متعلقہ تحصیل میں ساری یونین کاؤنسل کے میمبر ہوں گے، جیسے معاملہ ہو، پھر کیوں نہ وہ ٹاؤن ہو۔"۔

۴۔ مذکورہ آرڈیننس میں:

(a)موجود دفعہ ۱۴ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور ذیلی دفعہ (۱) کو اس طرح نمبر دینے کے بعد، شق (s) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(s) براہ راست یا بالواسطہ طور پر اپنے انتخاب کے لیئے کسی سیاسی، مذہبی، نسلی یا فرقیوارانہ پارٹی یا

تنظیم کا پلیٹفارم، جھنڈہ، نشان، تعلق اور مالی یا مادی وسائل یا مدد استعمال نہیں کی ہے۔"؛

(b)شق (s) مندرجہ بالا طریقے کے تحت تبدیل ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ (۲) شامل کی جائے گی:

"(۲) جو بھی:

(a) چیف الیکشن کمشنر کو ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں لگے تو بلدیاتی حکومت کے انتخابات کے لیئے امیدوار ہونے سے چار سال کے عرصہ کے لیئے ناہ ہو جائے گا؛ یا

(b) بلدیاتی حکومت کا میمبر منتخب ہونا یا بلدیاتی حکومت کا عہدہ رکھنا چیف الیکشن کمشنرکے خیال میں ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں ہے تو وہ اس میمبر کو منتخب ہونے سے منع کرے گا یا ایسے میمبر کو عہدہ رکھنے سے روکے گا اور وہ بلدیاتی حکومت کے انتخابات کے لیئے امیدوار بننے سے چار سال کے عرصہ کے لیئے نااہل ہو جائے گا۔"۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of section 15 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

۵۔مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۱۵ کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا، یعنی:

"۱۵۔بلدیاتی حکومتی انتخابات غیر پارٹی بنیاد پر کرائے جائیں گے۔"

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ۱٦ کی ترمیم

Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

٦۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ١٦ میں، ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا، یعنی:

"(۲)ایک ضلعی حکومت یا ٹاؤن حکومت یا تعلقہ حکومت کے ناظم اور نائب ناظم مشترکہ طور پر امیدوار کے طور پر جنہوں نے پچاس فیصد سے زائد ووٹ اٹھائے ہوں، ان کو کامیاب قرار دیا جائے گا۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر X کی دفعہ ١٧ کی ترمیم

Amendment of section 17 of Sindh Ordinance No.XII of 2000

(۳)ضلعی ناظم اور نائب ضلعی ناظم یا ٹاؤن ناظم اور نائب ٹاؤن ناظم یا تعلقہ ناظم اور نائب تعلقہ ناظم کی صورت میں جنہوں نے متعلقہ ضلعہ، یا تعلقہ/ٹاؤن میں ٹوٹل ووٹوں میں سے ۵۰ فیصد سے زائد ووٹ نہیں اٹھائے ہوں، تو پھر انتخابات کے ایک ہفتے کے اندر نئے انتخابات کرائے جائیں گے، جن میں سب سے زائد اور دوسرے نمبر پر سب سے زائد ووٹ اٹھانے والے مقابلہ کریں گے، تازہ انتخابات میں مشترکہ طور پر سب سے زیادہ ووٹ اٹھانے والے امیدواروں کے کامیاب قرار دیا جائے گا۔

۷۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۷ میں:

(i) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۱)ضلعہ کاؤنسل میں شہری ضلعی یا تعلقہ کے ٹاونس میں عورتوں کی مخصوص سیٹیں ایسے ٹاؤنس یا تعلقوں کی یونینز کی تعداد کی نسبت سے تقسیم کی جائیں گی۔

(۲)ایک شہری ضلعی یا تعلقہ کاؤنسل میں، شہری ضلعی یا تعلقوں میں ضلعی کاؤنسل، ٹاؤن کاؤنسل میں عورتوں کے لیئے مخصوص سیٹوں کے لیئے ایک مشترکہ میمبران کا وارڈ ہوگا۔"؛

(ii)ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیلی نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(۳)ضلعی کاؤنسل میں کسانوں اور مزدوروں اور اقلیتوں کی آبادی کے لیئے مخصوص سیٹوں کے لیئے ضلعہ ایک مشترکہ میمبران کا وارڈ ہوگا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا